سوال

(424) روزہ واجب ہونے کی شرطیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی عمر کے چودھویں سال میں بھی کہ مجھے ایام مخصوصہ شروع ہوئے۔ چونکہ مجھے اور میرے گھر والوں کو ان مسائل کا اچھی طرح علم نہ تھا، اس لیے میں نے اس سال روزے نہیں رکھے بلکہ اگلے سال رکھے، اور اب میں نے بعض علماء سے سنا ہے کہ لڑکی کو جب ماہانہ ایام شروع ہو جائیں تو اسے روزے رکھنے واجب ہو جاتے ہیں، خواہ وہ بلوغت کی عمر کو نہ پہنچی ہو۔ براہ مہربانی اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس دوشیزہ نے جو اپنے متعلق بتایا ہے کہ اسے ماہانہ ایام چودھویں سال شروع ہوئے اور اسے علم نہیں تھا کہ اس طرح ایک بچی بالغ ہو جاتی ہے، تو اس صورت میں اسے اس سال کے روزے چھوڑنے کا گناہ نہیں ہے، کیونکہ یہ جاہل تھی، اور جاہل اور ناواقف پر گناہ نہیں ہے، لیکن اب جب اسے اس مسئلہ کا علم ہو گیا ہے تو اس پر واجب ہے کہ ان چھوڑے گئے روزوں کی قضا دے اور اپنی اولین فرصت میں یہ روزے رکھے کیونکہ بچی جب طالغ ہو جائے تو اس پر روزے فرض ہو جاتے ہیں، اور کسی لڑکی کا بالغ ہونا درج ذیل چار باتوں سے ثابت ہوتا ہے :

1۔ اس کی عمر پندرہ سال ہو جائے۔ 2۔ زیر ناف بال اگ آئیں۔

3۔ اسے انزال (منی) ہو۔ 4۔ یا ماہانہ ایام (حیض) شروع ہو جائیں

ان میں سے کوئی صورت بھی ہو تو اس سے لڑکی بالغ ہو جاتی ہے، شرعی احکام کی پابند بنتی ہے اور عبادات اس پر فرض ہو جاتی ہیں جیسے کہ کسی بڑی عمر کی عورت پر واجب ہوتی ہیں۔ تو میں اس لڑکی سے کہوں گا جو حائضہ ہونے کے بعد روزے نہیں رکھ سکی کہ اب روزے رکھے اور اپنی پہلی فرصت میں رکھے تاکہ اس گناہ کا ازالہ ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

محدث فتویٰ